شجرہ

سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ

پیر طریقت

الحاج حضرت مولانا مفتی محمد اختر رضا خاں قادری مدظلہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَقَدۡ رَضِیَ اللّٰہُ عَنِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ
اِذۡ یُبَایِعُوۡنَکَ تَحۡتَ الشَّجَرَۃِ

بے شک اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے
جب وہ اس پیڑ کے نیچے تمہاری بیعت
کرتے تھے

۷۸۶
۹۲

خوشا مسجد و مدرسہ خانقاہے ○ کہ در وے بود قیل و قال محمد

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

شَجَرَۃٌ طَیِّبَۃٌ

أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ

شجرۂ طیبہ

سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ

پیر طریقت

الحاج حضرت مولانا مفتی محمد اختر رضا خان قادری مدظلہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

شَجَرَةٌ طَيِّبَةٌ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ

هٰذِهٖ سِلْسِلَتِیْ مِنْ مَّشَائِخِیْ فِی الطَّرِيْقَةِ الْعَلِيَّةِ الْعَالِيَةِ الْقَادِرِيَّةِ الطَّيِّبَةِ الْمُبَارَكَةِ ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهِ الْكِرَامِ اَجْمَعِيْنَ ط [1]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّيِّدِ الْكَرِيْمِ عَلِیِّ نِ الْمُرْتَضٰی كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَجْهَهٗ ط [2]

---

[1] ۱۲ ربیع الاوّل شریف سنہ ۱۱ھ کو وصال ہوا۔ مدینہ طیبہ میں مزار پاک ہے۔

[2] ۲۱ رمضان المبارک سنہ ۴۰ھ کو وصال ہوا مزار پاک نجفِ اشرف میں ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْإِمَامِ حُسَيْنِ نِ الشَّهِيْدِ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ [1]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْإِمَامِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ
زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا [2]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْإِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ نِ
الْبَاقِرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا [3]

[1] ۱۰ محرم الحرام سنہ ۶۱ھ کو کربلا میں شہید ہوئے مزار پاک کربلا معلّٰی میں ہے۔

[2] ۱۸ محرم الحرام سنہ ۹۴ھ کو وصال ہوا مزار پاک مدینہ منوّرہ میں ہے۔

[3] ۷ ذی الحجہ سنہ ۱۱۴ھ کو وصال ہوا مزار پاک مدینہ منوّرہ میں ہے۔

توشودو تونگہدار باشی یا اللہُ بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَیْھِمَا
السَّلَامُ وَبِحَقِّ اٰھْیًا اَشْرَاھِیًا وَبِحَقِّ عَلِیْقًا مَلِیْقًا تَلِیْقًا
اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِی الْقُلُوْبِ وَبِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللہِ وَبِحَقِّ یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ
وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ ایک بار پڑھ کر انگشتِ شہادت پر دم کرکے
تین بار اپنے سینے کان کی جانب بہ نیتِ حصار کلمہ کی انگلی
سے حلقہ کھینچا کریں۔ ہر وقت ایسا ہی کریں۔ پھر اس وقت کا عمل
پنج گنج سے شروع کریں اور اگر ہر وقت کی پنج گنج کے عمل کے بعد
یَا بَاسِطُ ۷۲ بار اور اضافہ کریں تو اور بہتر ہے اور اگر چاہیں
تو وقتِ فجر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ
کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ وقتِ ظہر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ
اَسْتَغِیْثُ۔ وقتِ عصر حَسْبُنَا اللہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وقتِ مغرب
رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وقتِ عشاء

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَ
عَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْاِمَامِ جَعْفَرَ بْنِ مُحَمَّدِنِ
الصَّادِقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ط [1]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْاِمَامِ مُوْسٰى بْنِ جَعْفَرِنِ
الْكَاظِمِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ط [2]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْاِمَامِ عَلِيِّ بْنِ مُوْسَى الرِّضَا
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ط [3]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى

---

[1] ۱۵ رجب المرجب ۱۴۸ھ کو وصال ہوا مزار مبارک مدینہ منورہ میں ہے۔

[2] ۵ رجب المرجب ۱۸۳ھ کو وصال ہوا مزار مبارک بغداد شریف میں ہے۔

[3] ۲۱ رمضان المبارک ۲۰۳ھ کو وصال ہوا مزار شریف مشہد مقدس میں ہے۔

الْمَوْلَی الشَّیْخِ مَعْرُوْفِ نِ الْکَرْخِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ[1]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی

الشَّیْخِ سَرِیِّ نِ السَّقَطِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ[2]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی

الْمَوْلَی الشَّیْخِ جُنَیْدِ نِ الْبَغْدَادِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ[3]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی

الشَّیْخِ اَبِیْ بَکْرِ نِ الشِّبْلِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ[4]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی

الْمَوْلَی الشَّیْخِ اَبِی الْفَضْلِ عَبْدِ الْوَاحِدِ التَّمِیْمِیِّ

---

[1] ۲ محرم الحرام سنہ ۲۰۰ھ کو وصال ہوا مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

[2] ۱۳ رمضان المبارک سنہ ۲۵۳ھ کو وصال ہوا مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

[3] ۲۷ رجب المرجب سنہ ۲۹۷ یا ۲۹۸ھ میں وصال ہوا مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

[4] ۲۷ ذی الحجہ سنہ ۳۳۴ھ کو وصال ہوا مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ؕ ۱؎

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلٰی الشَّیْخِ اَبِی الْفَرَجِ الطَّرْطُوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ؕ ۲؎

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلٰی الشَّیْخِ اَبِی الْحَسَنِ عَلِیِّ بْنِ الْقُرَشِیِّ الْھَکَّارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ؕ ۳؎

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلٰی الشَّیْخِ اَبِی سَعِیْدِ بْنِ الْمَخْزُوْمِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ؕ ۴؎

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلٰی

۱؎ ۲۶ جمادی الاخریٰ ۴۲۵ھ کو وصال ہوا مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

۲؎ ۳ شعبان المکرم ۴۳۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

۳؎ یکم محرم الحرام ۴۸۶ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

۴؎ ۷ شوال المکرم ۵۱۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار مبارک بغداد شریف میں ہے۔

اَلْمَوْلَى السَّيِّدِ الْكَرِيْمِ غَوْثِ الثَّقَلَيْنِ وَغَيْثِ الْكَوْنَيْنِ
اَلْاِمَامِ اَبِیْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْحَسَنِیِّ الْحُسَيْنِیِّ
الْجِيْلَانِیِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى جَدِّهٖ الْكَرِيْمِ وَعَلَيْهِ
وَعَلٰى مَشَائِخِهٖ الْعِظَامِ وَاُصُوْلِهٖ الْكِرَامِ وَفُرُوْعِهٖ
الْفِخَامِ وَمُحِبِّيْهِ وَالْمُنْتَمِيْنَ اِلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامِ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَبَدًا ۱ ؎

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَ
عَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ اَبِیْ بَكْرٍ تَاجِ الْمِلَّةِ وَالدِّيْنِ
عَبْدِ الرَّزَّاقِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ۲ ؎

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى

---

۱ ؎ ۱۱ یا ۱۷ ربیع الآخر شریف سنہ ۵۶۱ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
۲ ؎ ۶ شوال المکرم سنہ ۶۲۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

الْمَوْلَى السَّيِّدِ اَبِیْ صَالِحٍ نَصْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ[۱]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ مُحْيِ الدِّيْنِ اَبِيْ نَصْرٍ رَضِيَ
اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ[۲]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
الْمَوْلَى السَّيِّدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ[۳]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
الْمَوْلَى السَّيِّدِ مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ[۴]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى

---

[۱] ۲۷ رجب المرجب ۶۳۲ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

[۲] ۲۷ ربیع الاول ۶۵۶ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

[۳] ۲۳ شوال المکرم ۶۶۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

[۴] ۱۳ رجب المرجب ۶۹۳ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے

الْمَوْلَى السَّيِّدِ حَسَنٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ [۱]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى

الْمَوْلَى السَّيِّدِ اَحْمَدَ الْجِيْلَانِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ [۲]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى

الْمَوْلَى الشَّيْخِ بَهَاءِ الدِّيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ [۳]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى

الْمَوْلَى السَّيِّدِ اِبْرَاهِيْمَ الْاِيْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ [۴]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى

---

[۱] ۲۶ صفر المظفر سنہ ۷۸۱ھ کو وصال ہوا۔ مزار مبارک بغداد شریف میں ہے۔

[۲] ۱۹ محرم الحرام سنہ ۸۵۲ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

[۳] ۱۱ ذی الحجہ سنہ ۹۲۱ھ میں وصال ہوا۔ دولت آباد (دکن) میں مزار پاک ہے۔

[۴] ۵ ربیع الآخر سنہ ۹۵۳ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک دہلی میں درگاہ محبوب الٰہی میں ہے۔

الْمَوْلَی الشَّیْخِ مُحَمَّدٍ بھکاری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [1]
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی
الْمَوْلَی الْقَاضِیْ ضِیَاءِ الدِّیْنِ الْمَعْرُوْفِ بِالشَّیْخ
جِیَا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [2]
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی
الْمَوْلَی الشَّیْخِ جَمَالِ الْاَوْلِیَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [3]
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی
الْمَوْلَی السَّیِّدِ مُحَمَّدٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [4]
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی

---

[1] ۹ ذی قعدہ ۹۸۱ھ میں وصال ہوا۔ مزار مبارک کاکوری میں ہے۔

[2] ۲۱ رجب المرجب ۹۸۹ھ میں وصال ہوا مزار مبارک قصبہ نیوتنی ضلع لکھنؤ میں ہے

[3] شب عید الفطر ۱۰۳۲ھ میں وصال ہوا۔ کوڑا جہاں آباد ضلع فتحپور ہسوہ میں مزار پاک ہے

[4] ۹ شعبان المکرم ۱۱۰۱ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک کالپی شریف میں ہے

المولیٰ السید احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۱؎

اللّٰھم صل وسلم وبارک علیہ وعلیھم وعلی
المولی السید فضل اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۲؎

اللّٰھم صل وسلم وبارک علیہ وعلیھم وعلی
المولی السید الشاہ برکۃ اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۳؎

اللّٰھم صل وسلم وبارک علیہ وعلیھم وعلی
المولی السید الشاہ آل محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۴؎

اللّٰھم صل وسلم وبارک علیہ وعلیھم وعلی المولی
السید الشاہ حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۵؎

۱؎ ۱۹ر صفر المظفر سنہ ۱۰۸۴ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک کالپی شریف میں ہے۔
۲؎ ۱۴ر ذی قعدہ سنہ ۱۱۱۱ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک کالپی شریف میں ہے۔
۳؎ ۱۰ر محرم الحرام سنہ ۱۱۴۲ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔
۴؎ ۱۶ر رمضان المبارک سنہ ۱۱۶۴ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے
۵؎ ۱۴ر رمضان المبارک سنہ ۱۱۹۸ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّیِّدِ الشَّاہ اَبِی الْفَضْلِ شَمْسِ الْمِلَّۃِ وَالدِّیْنِ اٰلِ اَحْمَدْ اچھے میاں رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط لہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّیِّدِ الْکَرِیْمِ الشَّاہ اٰلِ رَسُوْلِ الْاَحْمَدِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط ۲ہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی الْکَرِیْمِ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ نُوْرِ الْعَارِفِیْنَ سَیِّدِیْ اَبِی الْحُسَیْنِ اَحْمَدِ النُّوْرِیِّ الْمَارَھْرَوِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَاَرْضَاہُ عَنَّا ط ۳ہ

لہ ۱۷ ربیع الاول ۱۲۳۵ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

۲ہ ۱۸ ذی الحجہ ۱۲۹۶ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

۳ہ ۱۱ رجب المرجب ۱۳۲۴ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الْهُمَامِ اِمَامِ اَهْلِ السُّنَّةِ مُجَدِّدِ الشَّرِيْعَةِ الْعَاطِرَةِ مُؤَيِّدِ الْمِلَّةِ الطَّاهِرَةِ حَضْرَتِ الشَّيْخِ اَحْمَدْ رِضَا خَاں رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ بِالرِّضَا السَّرْمَدِيِّ ۔ ؎۱

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيْعًا وَّ عَلَى الشَّيْخِ حُجَّةِ الْاِسْلَامِ مَوْلَانَا حَامِدْ رِضَا خَاں رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ۔ ؎۲

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيْعًا وَّعَلَى الشَّيْخِ زُبْدَةِ الْاَتْقِيَاءِ الْمُفْتِي الْاَعْظَمِ بِالْهِنْدِ مَوْلَانَا مُحَمَّدْ مُصْطَفٰى رِضَا خَاں الْقَادِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ۔ ؎۳

؎۱ ۲۵ صفر المظفر ۱۳۴۰ھ کو وصال ہوا۔ مزار شریف بریلی محلہ سوداگران میں ہے۔

؎۲ ۱۷ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۲ھ کو وصال ہوا۔ مزار مبارک بریلی شریف میں ہے۔

؎۳ شب ۱۴ محرم الحرام ۱۴۰۲ھ کو وصال ہوا۔ مزار مبارک بریلی شریف میں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيْعًا
وَعَلَى الشَّيْخِ الْمُفَسِّرِ الْاَعْظَمِ مَوْلَانَا اِبْرَاهِيْمَ رِضَا
الْقَادِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ لہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيْعًا وَعَلٰى
عَبْدِكَ الْفَقِيْرِ مُحَمَّدْ اَخْتَرْ رَضَا خَانْ
الْاَزْهَرِيِّ الْقَادِرِيِّ غُفِرَ لَهٗ وَلِوَالِدَيْهِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
الْفَقِيْرِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيْعًا
وَعَلٰى سَائِرِ اَوْلِيَائِكَ وَعَلَيْنَا وَبِهِمْ وَلَهُمْ وَفِيْهِمْ
وَمَعَهُمْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ اٰمِيْن!

لہ ۱۱ر صفر ۱۳۸۵ھ کو وصال ہوا۔ مزار مبارک بریلی شریف میں ہے۔

الٰہی بحرمت ایں مشائخ عاقبت بندۂ خود ----------

---------- غفرلہٗ

ساکن ---------- بخیر گرداں

دستخط ----------

تاریخ ---------- سنہ ۱۴۰ھ

۱۹۸ء ----

ما انا علیہ واصحابی

فقیر محمد اختر رضا خاں ازہری

قادری غفرلہٗ

شجرۂ علیّہ حضرات عالیہ قادریہ برکاتیہ

رِضوانُ اللہِ تعالیٰ علیہم اجمعین الیٰ یومِ الدین

یا الٰہی! رحم فرما مصطفیٰ کے واسطے
یا رسول اللہ کرم کیجے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشا کے واسطے
کر بلائیں رد شہیدِ کربلا کے واسطے

سیدِ سجّاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے
علمِ حق دے باقرِ علمِ ہُدیٰ کے واسطے

صدقِ صادق کا تصدق صادق الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہرِ معروف وسری معروف دے بیخود سری

جُندِ حق میں گِن جُنیدِ باصفا کے واسطے

بہرِ شبلی شیرِ حق دُنیا کے کُتوں سے بچا

ایک کا رکھ عبدِ واحد بے ریا کے واسطے

بوالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حُسن و سعد

بوالحسن اور بوسعیدِ سعدزا کے واسطے

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اُٹھا

قدرِ عبدِ القادرِ قُدرت نُما کے واسطے

اَحْسَنَ اللّٰہُ لَہٗ رِزْقًا سے دے رزقِ حسن

بندۂ رزّاق تاج الاصفیا کے واسطے

نصر ابی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ

دے حیاتِ دیں مُحیِّ جاں فزا کے واسطے

طور[۱] عرفان و علو و حمد و حسنیٰ و بہا
دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بہر ابراہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر
بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے

خانۂ دل کو ضیا دے روئے ایماں کو جمال
شہ ضیا مولیٰ جمال الاولیا کے واسطے

دے محمد کے لیے روزی کر احمد کے لیے
خوانِ فضل اللہ سے حصہ گدا کے واسطے

۱؎ یعنی مرتبہ معرفت کا اور بلندی اور خوبی اور بہتری اور نور عطا کر ان مشائخ عظام کے واسطے ان میں علو بمناسبت نامِ پاک حضرت سید علی ہے اور طورِ عرفاں بمناسبت نامِ پاک حضرت سید موسیٰ اور حسنیٰ بمناسبت نامِ پاک حضرت سیدی حسن اور حمد بمناسبت نامِ پاک سیدی احمد اور بہار بمناسبت نامِ پاک سیدی شیخ بہار الملۃ والدین قدست اسرارہم۔

دین و دُنیا کی مجھے برکات دے برکات سے
عشقِ حق دے عشقیِ[۱] عشق انتما کے واسطے

حُبِّ اہلِ بیت دے آلِ محمد کے لیے
کر شہیدِ عشقِ حمزہ پیشوا کے واسطے

دل کو اچھا تن کو سُتھرا جان کو پُر نور کر
اچھے پیارے شمسِ دیں بدرُ العلیٰ کے واسطے

دو جہاں میں خادمِ آلِ رسول اللہ کر
حضرتِ آلِ رسولِ مقتدا کے واسطے

نورِ جان و نورِ ایماں نورِ قبر و حشر دے
بوالحسینِ[۲] احمدِ نوری لقا کے واسطے

---

[۱] عشقی حضرت شاہ برکت اللہ رضی اللہ عنہ کا تخلص ہے اور انتما یعنی انتساب یعنی نسبتِ عشق رکھنے والے۔

[۲] عرس شریف مارہرہ مطہرہ میں ۹، ۱۰، ۱۱ رجب المرجب میں ہوتا ہے۔

کر عطا احمد رضائے احمدِ مرسل مجھے
میرے مولیٰ حضرتِ احمد[1] رضا کے واسطے

حامد و محمود اور حماد و احمد کر مجھے
میرے مولا حضرتِ حامد رضا کے واسطے

سایۂ جملہ مشائخ یا خدا ہم پر رہے
رحم فرما آلِ رحمٰن مصطفیٰ کے واسطے

بہرِ ابراہیم بھی لطف و عطائے خاص ہو
نور کی سرکار سے حصّہ گدا کے واسطے

اے خدا اختر رضا کو چرخ پر اسلام کے
رکھ درخشاں ہر گھڑی اپنی رضا کے واسطے

صدقہ ان اعیاں کا دے چھ عین عز علم و عمل
عفو و عرفاں عافیت اِس بے نوا کے واسطے

[1] عرس شریف ۲۳، ۲۴، ۲۵ صفر المظفر کو بریلی شریف محلہ سوداگران میں ہوا کرتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

فاتحۂ سلسلہ

یہ شجرۂ مبارک ہر روز بعدِ نمازِ صبح ایک بار پڑھ لیا کریں، بعدہٗ درودِ غوثیہ سات بار، الحمد شریف ایک بار، آیۃ الکرسی ایک بار، قل ہو اللہ شریف سات بار۔ پھر درودِ غوثیہ تین بار پڑھ کر اس کا ثواب ان تمام مشائخِ کرام کی ارواحِ طیبہ کی نذر کریں۔ جس کے ہاتھ پر بیعت کی ہے اگر وہ زندہ ہے تو اس کے لیے دعائے عافیت و سلامت کریں ورنہ اس کا نام بھی شاملِ فاتحہ کریں۔

انجمن اہل السنۃ والجماعۃ

درودِ غوثیہ یہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

پنج گنج قادری

بعد نماز صبح یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ بعد نماز ظہر یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ بعد نماز عصر یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ بعد نماز مغرب یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ بعد نماز عشاء یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ سب سَو سَو بار، اوّل و آخر تین بار درود شریف۔ اس کی مداومت سے بے شمار برکات دین و دُنیا ظاہر ہوں گی۔ نیز بعد نماز فجر قبل طلوعِ آفتاب اور بعدِ نماز مغرب دس بار حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۱۰ بار۔ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۱۰ بار۔ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۱۰ بار۔ سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ۱۰ بار۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ۱۰ بار۔ اس کی مداومت سے سب کام بنیں گے دشمن مغلوب رہیں گے۔

◆ ◆ ◆

قضائے حاجات و حصولِ ظفر و مغلوبیِ دشمنان

(۱) اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا شَرِیْكَ لَهٗ آٹھ سو چوہتر بار اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔ اس قدر عدد معین باوضو قبلہ رو دوزانو بیٹھ کر روزانہ تا حصولِ مُراد پڑھیں اور اسی کلمہ کو اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، وضو، بے وضو، ہر حال میں بے گنتی بے شمار زبان سے جاری رکھیں۔

(۲) حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ساڑھے چار سو بار روزانہ تا حصولِ مُراد اوّل و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار۔ جس وقت گھبراہٹ ہو اسی کلمہ کی بے شمار تکثیر کریں۔

(۳) بعدِ نمازِ عشاء ایک سو گیارہ بار۔ طفیلِ حضرت دستگیر دشمن ہووے زیر۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف تا حصولِ مُراد یہ تینوں عمل امورِ مذکورہ کے لیے نہایت مجرّب

سہل الحصول ہیں ان سے غفلت نہ کی جائے۔

جب کوئی حاجت پیش آئے ہر ایک اتنے اتنے اعدادِ معینہ پر پڑھا جائے۔ پہلے اور دوسرے کے لیے کوئی وقت معین نہیں جس وقت چاہیں پڑھیں اور تیسرے کا وقت بعدِ نمازِ عشاء ہے۔

جب تک مُراد بر نہ آئے تینوں اسی ترکیب سے پڑھے اور جس زمانے میں کوئی خاص حاجت در پیش نہ ہو تو پہلے اور دوسرے کو روزانہ سَو سَو بار پڑھ لیا کریں۔ اوّل و آخر تین تین بار درود شریف۔

ضروری ہدایات

(۱) مذہب اہلِ سُنّت وجماعت پر قائم رہیں جس پر علماءِ حرمین شریفین ہیں۔ سُنّیوں کے جتنے مخالف مثلاً وہابی، دیوبندی، رافضی، تبلیغی، مودودی، ندوی، نیچری، غیر مقلد، قادیانی وغیرہم ہیں سب سے جُدا رہیں اور سب کو اپنا دشمن اور مخالف جانیں، اُن کی بات نہ سُنیں، اُن کے پاس نہ بیٹھیں، ان کی کوئی تحریر نہ دیکھیں کہ شیطان کو معاذاللہ دل میں وسوسہ ڈالتے کچھ زیادہ دیر نہیں لگتی۔ آدمی کو جہاں مال یا آبرو کا اندیشہ ہو ہرگز نہ جائے گا۔ دین و ایمان سب سے زیادہ عزیز چیز ہے۔ ان کی محافظت میں حد سے زیادہ کوشش فرض ہے۔ مال اور دُنیا کی عزت دُنیا کی زندگی دُنیا ہی تک ہیں۔ دین وایمان سے ہمیشگی کے گھر میں کام پڑتا ہے اُن کی

فکر سب سے زیادہ لازم ہے۔

(۲) نماز پنجگانہ کی پابندی نہایت ضروری ہے۔ مردوں کو مسجد و جماعت کا التزام بھی واجب ہے، بے نمازی مسلمان گویا تصویر کا آدمی ہے کہ ظاہری صورت انسان کی مگر انسان کا کام کچھ نہیں ہے۔ بے نمازی وہی نہیں ہے جو کبھی نہ پڑھے بلکہ جو ایک وقت کی بھی قصداً کھو دے بے نمازی ہے۔ کسی کی نوکری ملازمت خواہ تجارت وغیرہ کسی حاجت کے سبب نماز قضا کر دینی سخت ناشکری پرلے سرے کی نادانی ہے۔ کوئی آقا یہاں تک کہ کافر کا بھی اگر نوکر کوئی ہو اپنے ملازم کو نماز سے باز نہیں رکھ سکتا اور اگر منع کرے تو ایسی نوکری حرام قطعی ہے اور کوئی وسیلۂ رزق نماز کھو کر برکت نہیں لا سکتا۔ رزق تو اس کے ہاتھ میں ہے جس نے نماز فرض کی ہے اور اس کے ترک پر غضب فرماتا ہے والعیاذ

باللہ تعالیٰ

(۳) جتنی نمازیں قضا ہو گئی ہیں سب کا ایسا حساب کہ تخمینے میں باقی نہ رہ جائیں زیادہ ہو جائیں تو حرج نہیں اور وہ سب بقدرِ طاقت رفتہ رفتہ نہایت جلد ادا کریں، کاہلی نہ کریں کہ موت کا وقت معلوم نہیں اور جب تک فرض ذمّہ پر باقی ہوتا ہے کوئی نفل قبول نہیں کیا جاتا۔ قضا نمازیں جب متعدد ہو جائیں مثلاً ۱۰۰ بار کی فجر قضا ہے تو ہر باریوں نیّت کریں کہ سب میں پہلی وہ فجر جو مجھ سے قضا ہوئی یعنی جب ایک ادا ہوئی تو باقیوں میں جو سب سے پہلی ہے۔ اسی طرح ظہر وغیرہ ہر نمازیں نیّت کریں۔ قضا میں فقط فرض اور وتر یعنی ہر دن اور رات کی ۲۰ رکعت ادا کی جاتی ہیں۔

(۴) جتنے روزے بھی قضا ہوئے ہوں دوسرا رمضان

آنے سے پہلے ادا کر لیے جائیں کہ حدیث شریف میں ہے جب تک پچھلے رمضان کے روزوں کی قضا نہ کر لی جائے اگلے روزے قبول نہیں ہوتے۔

(۵) جو صاحبِ مال ہیں زکوٰۃ بھی دیں جتنے برسوں کی نہ دی ہو فوراً حساب کر کے ادا کریں۔ ہر سال کی زکوٰۃ سال تمام ہونے سے پہلے دے دیا کریں۔ سال تمام ہونے کے بعد دیر لگانا گناہ ہے لہٰذا شروع سال سے رفتہ رفتہ دیتے رہیں سال تمام پر حساب کریں اگر پوری ادا ہو گئی بہتر ورنہ جتنی باقی ہو فوراً دے دیں اور اگر کچھ زیادہ نکل گیا ہے تو وہ آئندہ سال میں مجرا کر لیں۔ اللہ عزوجل کسی کا نیک کام ضائع نہیں کرتا۔

(۶) صاحبِ استطاعت پر حج بھی فرضِ اعظم ہے! اللہ عزوجل نے اس کی فرضیت بیان کر کے فرمایا وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ اور جو کفر کرے تو اللہ سارے جہان سے بے پرواہ ہے

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تارکِ حج کو فرمایا ہے کہ چاہے یہودی ہوکر مرے یا نصرانی ہوکر وَالعِیَاذُ بِاللّٰہِ تَعَالیٰ اندیشوں کے باعث باز نہ رہے۔

(۷) کذب، فحش، چغلی، غیبت، زنا، لواطت، ظلم، خیانت، ریا، تکبر، داڑھی منڈانا یا کترِوانا، فاسقوں کی وضع پہننا ہر بُری خصلت سے بچیں۔ جو ان سات باتوں کا حامل رہے گا اللہ و رسول کے وعدے سے اس کے لیے جنت ہے جَلَّ جَلَالُہٗ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ آمین۔ بعدِ نمازِ پنجگانہ قبل شروع پنج گنج قادری پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِہٖ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ گردِ من، گردِ خانۂ من، وگردِ زن و فرزندانِ من وگردِ مال و دوستانِ من حصارِ حفاظت

وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ہر ایک ایک سو گیارہ بار مع درود شریف اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار۔ نیز وقتِ شب درودِ غوثیہ شریف ۵۰۰ بار اور اضافہ کریں کہ پنج گنج خاص ہو جائے۔

اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف یا کم از کم تین تین بار شب کو سوتے وقت بھی یہ حصار پڑھا کریں اور انگشتِ شہادت پر دَم کر کے مکان کے حصار کی نیت سے اپنے ارد گرد ہاتھ لمبا کر کے چو طرفہ حلقہ کھینچیں۔ پھر چت لیٹ کر گھٹنے کھڑے کر کے دونوں ہاتھ دُعا کی طرح پھیلائے ہوئے سینے پر رکھ کر آیۃ الکرسی شریف ایک بار، چاروں قُل بالترتیب۔ صرف قُلْ ھُوَاللّٰہُ تین بار باقی ایک ایک بار پڑھا کریں اور ہاتھوں پر دَم کر کے اپنے سر سے پاؤں تک آگے پیچھے دہنے بائیں تمام جسم پر ہاتھ پھیر کے دہنی

کروٹ پر سویا کریں۔ چھوٹے بچّے جو خود نہیں پڑھ سکتے، ان کے بڑوں سے کوئی اپنے ہاتھوں پر پڑھ کر دم کر کے ان کے جسم پر ہاتھ پھیرا کرے۔

سُورۂ واقعہ اور سُورۂ یٰسٓ اور سورۂ مُلک یاد کرلیں۔ یہ تینوں سورتیں بھی بلاناغہ شب کو سوتے وقت پڑھ لیا کریں۔ جب تک کہ حفظ یاد نہ ہوں قرآنِ عظیم سے دیکھ کر پڑھیں۔ یہ سب پڑھنے کے بعد پھر کوئی بات نہ کی جائے چُپ سو رہیں۔ شب میں اگر ضروری بات کرنا ہی ہو تو بات کرلیں۔ پھر سورۂ کافرون ایک بار پڑھ کر چُپکے سو جائیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ بلیّات سے محفوظ رہیں گے، دشمن دفع ہوں گے۔ مُرادیں حاصل ہوں گی، رزقِ حلال وسیع ہوگا۔ فاقہ کی مصیبت سے محفوظ رہیں گے اور خدا نصیب فرمائے دولتِ بیدار دیدارِ فیض آثار سرکارِ ابد قرار حضور سیّد الابرار صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم سے ان شاء اللہ مستفیض ہونے کی قوی امید رکھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ خاتمہ ایمان پر ہوگا، عذاب سے بچے رہیں گے مگر صحیح پڑھنا شرط ہے۔ قرآن عظیم جو صحیح نہ پڑھتا ہو اس پر فرض ہے کہ جلد پڑھنا سیکھے۔ ہر حرف کو اس کے صحیح مخرج سے نکالے۔

ذکرِ نفی واثبات

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۲۰۰ بار۔ اَللّٰہُ اَللّٰہُ ۶۰۰ بار۔
اِلَّا اللّٰہُ ۴۰۰ بار۔ اوّل وآخر درود شریف تین تین بار۔

ترکیب ذکرِ جہر

ذکرِ جہر سے پہلے دس بار درود شریف۔ ۱۰ بار استغفار۔

تین بار آیۃ فَاذْکُرُوْنِیْٓ اَذْکُرْکُمْ وَاشْکُرُوْا لِیْ وَلَا تَکْفُرُوْنِ ؕ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے پھر ذکرِ جہر شروع کرے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۲۰۰ بار، اِلَّا اللّٰہُ ۴۰۰ بار، اَللّٰہُ اَللّٰہُ ۶۰۰ بار۔ یہ ذکر دوازدہ تسبیح ہے اس کے بعد حَقْ حَقْ ۱۰۰ بار یا کم و بیش بطور سہ ضربی یا چہار ضربی۔

یاددہانی

یاد داری کہ وقتِ زادنِ تو
ہمہ خنداں بُدند تو گریاں
آں چناں ذی کہ وقتِ مُردنِ تو
ہمہ گریاں شوند تو خنداں

اے عزیز! یاد رکھ کہ تیری پیدائش کے وقت سب خنداں

تھے مگر تو تو گریاں تھا۔ ایسا جینا جی کہ تیری موت کے وقت سب گریاں ہوں اور تو خنداں۔ تو اگر اخلاص سے یادِ الٰہی میں تضرع و زاری کرتا رہے۔ ہجرِ حبیب و فراقِ محبوب میں دل تپاں، سینہ بریاں، گریہ کناں رہے تو ضرور ضرور وقتِ انتقال وصالِ محبوب پاکر شاد و فرحان اور تیرے فراق پر مخلوق نالاں و پریشاں ہوگی۔

اے عزیز! اپنے یہ عہد یاد رکھ جو تو نے خدا سے اس کے اس ناچیز گنہگار بندے کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر کیے ہیں اور اس فقیرِ بے توقیر کے لیے بھی دعا کر کہ جیسی چاہیے ویسی پابندیِ احکامِ خداوندی میں جیوں۔ تادمِ واپسیں ایسی پابندی کرتا رہوں۔

اے عزیز! تو نے عہد کیا ہے کہ تو مذہب مہذب اہلِ سُنّت پر قائم رہے گا۔ ہر بد مذہب کی صحبت سے بچتا رہے گا۔

اس پر سختی سے قائم رہنا لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ یاد رکھنا۔

اے عزیز! یاد رکھ تو نے عہد کیا ہے کہ تو نماز، روزے ہر فرض اور واجب کو بھی ان کے وقتوں پر ادا کرتا رہے گا اور گناہوں سے بچتا رہے گا۔ خدا کرے تو اپنے عہد پر قائم رہے۔ عہد توڑنا حرام ہے اور سخت عیب اور نہایت برا کام ہے۔ وفائے عہد لازم ہے۔ اگرچہ کسی ادنیٰ سے ادنیٰ مخلوق سے کیا ہو۔ یہ عہد تو تو نے خالق جلّ وعلا سے کیے ہیں۔

اے عزیز! موت کو یاد رکھ۔ اگر موت کو یاد رکھے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ ورطۂ ہلاک سے بچا رہے گا۔ دین و ایمان سلامت لے جائے گا اور اتباعِ شریعت کرتا رہے گا، گناہوں سے بچتا رہے گا۔

اے عزیز! آج جاگ لے کہ موت کے بعد سکھ چین، اطمینان و آرام کی نیند سوتا رہے گا۔ فرشتہ تجھ سے کہے گا نَمْ كَنَوْمَةِ الْعَرُوْسِ ۔ سُن، سُن، سُن ؎

جاگنا ہے جاگ لے افلاک کے سایہ تلے
حشر تک سوتا رہے گا خاک کے سایہ تلے

اے عزیز! دنیا پر مت ریجھ، دنیا پر والہ وشیدا ہونا ہی خدا سے غافل ہونا ہے۔ دنیا خدا سے غفلت ہی کا نام ہے ؎

چیست دنیا از خدا غافل بدن
نے قماش و نقرہ و فرزند و زن

پردہ کی اہمیت

عورتیں پردہ کو فرض جانیں ہر نا محرم سے پردہ فرض ہے

نہ بے پردہ پھریں نہ بے پردہ گھر میں رہیں۔ باریک کپڑے جن سے بدن یا بال چمکے پہن کر یا پائنچوں سے اوپر کا حصّہ پاؤں کے ٹخنے کے اوپر پنڈلی کا حصّہ اور گلا، سینہ کھول کر یا باریک کپڑوں سے نمایاں ہونے کی حالت میں محض غیر نہیں جیٹھ، دیور، بہنوئی بھی نہیں، اپنے سگے چچا زاد، خالہ زاد، پھوپھی زاد، ماموں زاد بھائی کے سامنے ہونا بھی حرام ہے، حرام ہے، بدانجام ہے۔ مردوں پر فرض ہے کہ وہ اپنی بیبیوں، بیٹیوں، بہنوں وغیرہا محارم کو بے پردگی سے بچائیں۔ پردے کی تاکید کریں اور عدم تعمیل پر جتنی سزا دے سکتے ہیں سزا دیں جو مرد اپنے محارم کی بے پردگی کی پروا نہ کرے گا، غیر محرموں کے سامنے پھرائے گا خصوصاً اس طرح کہ بے پردگی کے ساتھ بے ستری بھی بعض اعضاء کی ہو دیوث ٹھہرے گا۔ وَالْعَیَاذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی۔

یاراں بکوشید

نہ کوشش سے اک آن کو تم تھکو | کیے جاؤ کوشش مرے دوستو
جتنے ہو سکے مجاہدے کرو | خدا کی طلب میں سعی کرتے رہو

یقین کامیابی و کامرانی رکھو۔ قَالَ تَعَالٰی وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا۔ جو ہماری طلب میں کوشش کرتے ہیں ضرور ہم انھیں راہیں دکھاتے مقصود سے واصل فرماتے ہیں۔ مولیٰ تعالیٰ تمھارے لیے فتح ہر باب خیر بالخیر فرمائے۔

اس کی راہ میں قدم رکھتے ہی اللہ کریم کے ذمۂ کرم پر تمھارے لیے اجر ہوگا۔ وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْۢ بَیْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ یُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ حضور پر نور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں مَنْ طَلَبَ

شَیْئًا وَّجَدَّ وَجَدَ جو کسی شے کا طالب ہوگا اور کوشش کرے گا پالے گا۔ حدیث ہی کا ارشاد ہے مَنْ طَلَبَ اللّٰہَ وَجَدَہٗ ہاں ہاں بڑھے چلو برابر بڑھے چلو محبت و اخلاص شرط ہے۔ پیر کی محبت رسول کی محبت ہے۔ رسول کی محبت خدا کی محبت ہے جتنی محبت زیادہ ہوگی اور جتنی عقیدت پختہ ہو اتنا ہی فائدہ زیادہ سے زیادہ ہوگا اگرچہ پیر از آحاد ناس ہو، وہ باکمال نہ ہو مگر پیر صحیح ہو کہ شرائطِ پیری کا جامع ہو۔ سلسلہ متصل ہوگا تو سرکار کے فیض سے ضرور فیض ملے گا۔ اے فرزندِ توحید! ہر امر میں توحید کو نگاہ رکھ،

خدا یکے و محمد یکے و پیر یک

تیرا قبلۂ توجہ ایک ہونا ایک ہی رہنا لازم، پریشان نظر، پریشان خاطر دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا نہ بن۔ محوِ رضائے حق ہو جا۔ دین دنیا کے ہر کام اخلاص کے ساتھ اسی کے لیے کر، شریعت

کی پیروی کر، جادۂ شریعت کی پیروی کر، جادۂ شریعت سے ایک دم کو قدم باہر نہ رکھنا، کھانا، پینا، اُٹھنا، بیٹھنا، لیٹنا، سونا، جانا، آنا، کہنا، سُننا، لینا، دینا، کمانا، صرف کرنا، ہر امر اسی کے لیے کر، اسی کی رضا ہو مدِ نظر۔ اے رضوی! فنافی الرضا ہو کر سراپا رضائے احمدی رضائے الٰہی ہو جا۔ تیرا مقصود بس تیرا معبود ہو۔ اس کی رضا ہی تیرا مطلوب ہو۔

فراق و وصل چہ خواہی رضائے دوست طلب
کہ حیف باشد ازو غیر او تمنّائے

ریا سے بچنے کی کوشش کرتے رہنا۔ ہر کام اخلاص سے خدا کی رضا کے لیے باتباعِ شریعت کرنا۔ بڑی سعادت عظیم مجاہدہ و ریاضت ہے۔

ہمارے بعض مشائخ کا ارشاد ہے

لوگ ریاضتوں کی ہوس کرتے ہیں، کوئی ریاضت و مجاہدہ

ارکان و آدابِ نماز کی رعایت کرنے کے برابر نہیں۔ خصوصًا پانچوں وقت مسجد میں نمازِ باجماعت ادا کرنا۔

ختمِ قرآنِ کریم

اولیائے کاملین کا ارشاد ہے کہ بے شبہ تلاوتِ قرآن برائے قضائے حوائج مجرّب ہے جتنا بھی روز ہو سکے ادب کے ساتھ پڑھتا رہے۔ اگر وہ اس طرح پڑھے بہت بہتر جلد انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہو۔ روزِ جمعہ سے شروع کرو اور پنجشنبہ کو ختم کرو۔ روزِ جمعہ از فاتحہ تا آخر سورۂ مائدہ، روزِ شنبہ از انعام تا آخر سورۂ توبہ، روزِ یکشنبہ از سورۂ یونس تا آخر سورۂ مریم، روزِ دوشنبہ از طٰہٰ تا آخر سورۂ قصص، روزِ سہ شنبہ از عنکبوت تا آخر سورۂ صٓ، روزِ چہارشنبہ از سورۂ زمر تا آخر سورۂ رحمٰن، روزِ پنجشنبہ از سورۂ واقعہ تا آخر قرآن خلوت

میں پڑھیں، بیچ میں بات نہ کریں۔ ہر مہم کے حصول کے لیے علی الاتصال ۱۲ ختم کو اکسیرِ اعظم یقین کریں۔

فضیلتِ درود شریف

درود شریف کے فضائل و برکات بے شمار احادیث میں مذکور ہیں۔ یہاں صرف ایک حدیث درج کی جاتی ہے جس سے اندازہ ہوگا کہ حضور نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربارِ گہربار میں ہدیۂ درود پیش کرنا کس قدر فوائدِ دنیوی و اخروی کو متضمن ہے۔ حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ حضور میں آپ پر بکثرت درود بھیجنا چاہتا ہوں پس اس کے لیے کتنا وقت مقرر کروں؟ حضور نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جتنا چاہو، میں نے عرض کیا کہ چوتھائی وقت،

فرمایا کہ تمہاری خوشی۔ ہاں اگر زیادہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا کہ آدھا وقت۔ فرمایا کہ تمہاری خوشی۔ ہاں اگر زیادہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا کہ دو تہائی وقت۔ فرمایا کہ تمہیں اختیار ہے ہاں اگر زیادہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا کہ حضور تمام وقت۔ تو حضور رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر ایسا کرو تو تمہارے تمام مقاصد (دینی و دُنیوی) پورے ہوں گے اور تمام گناہ (ظاہری و باطنی) مٹا دیئے جائیں گے۔ (ترمذی)

تصوّرِ شیخ

خلوت میں آوازوں سے دُور بمکانِ شیخ اور وصال ہوگیا ہو تو جس طرف مزارِ شیخ ہو متوجہ ہو کر بیٹھے۔ محض خاموشش باادب بکمال خشوع اور صورتِ شیخ کا تصوّر کرے اور اپنے آپ کو ان کے حضور جانے اور یہ خیال دل میں جمائے کہ سرکارِ رسالت علیہ افضل الصّلوٰۃ والسّلام سے انوارِ فیوض شیخ کے قلب پر فائض ہو رہے ہیں اور میرا قلب قلبِ شیخ کے نیچے بحالتِ دریوزہ گری لگا ہوا ہے اس میں سے انوار فیوض اُبل اُبل کر میرے دل میں آرہے ہیں۔ اس تصوّر کو بڑھائیے یہاں تک کہ جم جائے او تکلف کی حاجت نہ رہے۔ اس کی انتہا پر صورتِ شیخ خود متمثل ہوکر مُرید کے ساتھ رہے گی اور ہر کام میں مدد دے گی اور اس راہ میں جو مشکل اسے پیش آئے گی اس کا حل بتائے گی۔

ہر نماز کے بعد یہ مُناجات پڑھیں

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیِ دیدارِ حُسنِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات
ان کے پیارے منہ کی صبحِ جاں فزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر
امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحبِ کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر
سیّدِ بے سایہ کے ظلِّ لِوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی گرمیِ محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں
عیب پوشِ خلق ستّارِ خطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جرم میں
ان تبسّم ریز ہونٹوں کی عطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب حسابِ خندۂ بے جا رُلائے
چشمِ گریانِ شفیعِ مرتجیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی رنگ لائیں جب مری بے باکیاں
ان کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب چلوں تاریک راہِ پلِ صراط
آفتابِ ہاشمی نورُالہدیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے
رَبِّ سَلِّمْ کہنے والے غم زدا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جو دُعائیں نیک ہم تجھ سے کریں
قدسیوں کے لب سے آمین ربّنا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضاؔ خوابِ گراں سے سر اُٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی لے چلیں جب دفن کرنے قبر میں
غوثِ اعظم پیشوائے اولیاء کا ساتھ ہو

کتابت: شرافت رامپوری

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

إِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ
إِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ
يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ أَيْدِيْهِمْ

(اے حبیب) وہ جو تمہاری بیعت
کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت
کرتے ہیں۔

ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے۔

ضروری ہدایات

(۱) اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنت مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی قدس سرہٗ اور دیگر علماءِ اہلِ سنت کی تصانیف کا مطالعہ کیجیے اور اگر آپ خود نہیں پڑھ سکتے تو کسی پڑھے لکھے کو کہیے کہ وہ آپ کو پڑھ کر سنائے تاکہ آپ کو دین کی صحیح طور پر شناسائی حاصل ہو۔

(۲) فاتحہ خوانی، عرس، میلاد شریف اور گیارھویں شریف میں جہاں آپ کھانا، شیرینی اور پھل رکھتے ہیں ان کے ساتھ علماءِ اہلِ سنت کی کتابیں بھی رکھیے اور انہیں تقسیم کیجیے۔

(۳) ہر شہر اور ہر محلہ میں لائبریری قائم کیجیے اور اس میں علماءِ اہلِ سنت کی تصانیف جمع کیجیے۔

(۴) ہر شہر میں ایک کتب خانہ بنوائیے جس میں سُنّی لٹریچر دستیاب ہو۔